کیا حضرت سیدنا خضر علیہ الصلاۃ والسلام حیات ہیں؟

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2903

تاریخ اجراء: 18 محرم الحرام 1446ھ / 25 جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا حضرت خضر علیہ الصلاۃ والسلام حیات ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! حضرت خضر علیہ الصلاۃ والسلام اپنی ظاہری دنیاوی حیات کے ساتھ ہی زندہ ہیں، اور ابھی تک ان کی وفات ظاہری نہیں ہوئی۔ ہر سال حج کرتے ہیں اور حج کے بعد زمزم شریف پیتے ہیں، جو سال بھر تک ان کے کھانے پینے کو کفایت کرتا ہے۔

نوٹ: یہ واضح رہے کہ اللہ پاک کے جن انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کی وعدہ الٰہیہ کے پورا ہونے کو ظاہری وفات ہو چکی ہے، وہ سب انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام بھی اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”سیدنا الیاس علیہ السلام نبی مرسل ہیں۔ قال اللہ تعالٰی "وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ" (اور بے شک الیاس پیغمبروں سے ہے) (الصفت: 123) اور سیدنا خضر علیہ السلام بھی جمہور کے نزدیک نبی ہیں اور ان کو خاص طور سے علم غیب عطا ہوا ہے، قال اللہ تعالٰی "وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا" (اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا) (الکھف: 65) یہ دونوں حضرات ان چار انبیاء میں ہیں جن کی وفات ابھی واقع ہی نہیں ہوئی۔ دو آسمان پر زندہ اٹھالئے گئے، سیدنا ادریس وسیدنا عیسٰی علیہما الصلوٰۃ والسلام۔ اور یہ دونوں زمین پر تشریف فرما ہیں۔ دریا سیدنا خضر علیہ السلام کے متعلق ہے اور خشکی سیدنا الیاس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے۔ دونوں صاحبان حج کو ہر سال تشریف لاتے ہیں، بعد حج آب زمزم شریف پیتے ہیں کہ وہی سال بھر تک ان کے کھانے پینے کو کفایت کرتا ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 401، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جمہور علماء کا یہی قول ہے کہ آپ (حضرت خضر علیہ السلام) اب بھی زندہ ہیں، اور قیامت تک زندہ رہیں گے۔" (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، صفحہ 163، مکتبۃ المدینہ)

حدیثِ پاک میں ہے "إن الله حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء، فنبي الله حي يرزق" ترجمہ: بے شک اللہ تعالی نے زمین پر انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے جسموں کا کھانا حرام فرمادیا ہے، **پس اللہ پاک کے نبی زندہ ہیں، انہیں رزق دیا جاتا ہے۔** (سنن ابن ماجہ، جلد 1، صفحہ 524، حدیث 1637، دار إحياء الكتب العربية)

بہار شریعت میں ہے: "انبیا علیہم السلام اپنی اپنی قبروں میں اُسی طرح بحیاتِ حقیقی زندہ ہیں، جیسے دنیا میں تھے، کھاتے پیتے ہیں، جہاں چاہیں آتے جاتے ہیں، تصدیقِ وعدہ الٰہیہ کے لیے ایک آن کو اُن پر موت طاری ہوئی، پھر بدستور زندہ ہوگئے، اُن کی حیات، حیاتِ شہدا سے بہت ارفع و اعلیٰ ہے، فلہذا شہید کا ترکہ تقسیم ہوگا، اُس کی بی بی بعدِ عدت نکاح کر سکتی ہے، بخلاف انبیا کے، کہ وہاں یہ جائز نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 58،59،60، مکتبۃ المدینۃ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net